

# مارٹن لوٹھر کنگ

## یوم پیدائش

اسکول، بینک اور بڑے بڑے تجارتی ادارے  
اُس روز بند رہتے ہیں۔

سب کے لئے یکساں موقع اور عدم  
تشدد کا کنگ کا آدراش امریکیوں کو یاد  
دلانے کے لئے اس چھٹی کے دن چرچ  
سر و سین ہوتی ہیں، بلیسا کے مویسیقار خصوصی  
لغنے پیش کرتے ہیں، ہم صون نویسی کے  
 مقابلے ہوتے ہیں، جلوس نکالے جاتے  
ہیں اور کنگ کی تقریریں شترک جاتی ہیں اور  
اسی طرح کے دیگر پروگرام ہوتے ہیں۔

۱۹۵۰ء کے عشرے کے وسط میں پہلے پہل

الاباما کے پسٹ چونچ میں پادری تھے تو  
انہوں نے اس قانون کو قائم کرنے کے لئے  
درخواستوں میں امریکی کاغذیں سے  
گذارش کی کہ ہر سال جنوری کے تیرے  
سموار کو کنگ کی یادگار قرار دینے کا  
قانون پاس کیا جائے۔

**شهری حقوق** کے قائد مارٹن

لوٹھر کنگ جوائز کا یوم پیدائش گزشتہ ہیں  
برسول سے امریکہ میں قومی چھٹی کے طور  
پر منایا جاتا ہے۔ اس کے لئے بذریعہ برس  
تک مہم چلائی گئی تھی جس میں تمام نسلوں  
کے ۲۰ لاکھ امریکیوں نے حصہ لیا تھا  
انہوں نے اپنے دستخطوں کے ساتھ  
۱۹۶۳ء دن تک جاری رہنے والی مہم چلائی  
جس کے مطابق افریقی نسل کے امریکیوں  
کے لئے بسوں کے پچھلے حصے میں چلنا  
لازم تھا اور اگر سفید فاموں کے لئے  
خصوصی الگ لشتنیں خالی ہوں تو بھی ان کو

کنگ کے یوم پیدائش کو قومی چھٹی قرار  
دینے کا پہلا بل ایوان نمائندگان میں  
۱۹۶۸ء میں کنگ کے قتل کے بعد پیش کیا گیا  
تحل۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو وہ بل کاغذیں  
(امریکی پارلیمنٹ) کے دونوں ایوانوں میں  
پاس ہو گیا۔ صدر رونالڈ ریگن نے ۲ نومبر  
۱۹۸۳ء کو اس پر تخطی کر دیے اور وہ قانون بن  
گیا اور ۲۰ جنوری ۱۹۸۶ء کو بھی بارہوچھی  
منایا گئی اور وفاقی دفاتر بند ہے۔ ۲۰۰۰ تک  
ساری کی ساری ۵۰ ریاستوں نے اس چھٹی کو  
تسلیم کر لیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بیشتر

مارچ ۱۹۶۵ء میں ۸۰ کلو میٹر سیلما  
سے مونٹگمری تک ہونے والے مارچ کا  
وہ منظر جس میں حقوق میں برابری  
کرنے کا نعرہ بلند کرنے والے مظاہرین  
الاباما دریا کے اوپر سے گزرتے ہوئے۔



ڈیٹرائیٹ کے گریٹر گریس ٹیپل کے دی کلیسیئل سنگرس یوم مارٹن لوٹھر کنگ جوینٹر کے موقع پر فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

حقوق کے لئے ساری جنوبی ریاستوں کھڑے رہنا پڑتا تھا۔ اس احتجاج اور دیگر میں تحریکیں چل پڑیں۔ کنگ کو ۱۹۶۳ء میں احتجاجوں کے نتیجے میں سپریم کورٹ نے الاباما میں نسلی علیحدگی کے قوانین کو غیر آئینی نوبل امن انعام ان کے اس اصرار کی بنا پر قرار دے دیا۔ کنگ نے سدرن کر سچین ملا کر شہری حقوق کی مہم میں تشدد سے کام لیڈر شپ کا فرنٹ قائم کی جس کے نتیجے نہیں لیا جائے گا، اگر انہیں مارا پیٹا گیا۔ جیل میں بند کیا گیا یا بلاک بھی کیا گیا تو بھی وہ تشدد سے گریز کریں گے۔

